غیر فعال کردہ انفلوئنزا حفاظتی ٹیکہ

2011-12

آپ کو کیا جاننے کی ضرورت ہے

حفاظتی ٹیکوں کی معلومات سے متعلق بیانات ہسپانوی اور کئی دیگر زبانوں میں دستیاب ہیں- دیکھیں: www.immunize.org/vis.
Vaccine Information Statements are available in Spanish and many other languages. See www.immunize.org/vis

1 حفاظتی ٹیکہ کیوں لگوائیں؟

انفلوئنزا ("فلو") ایک متعدی بیماری ہے-

یہ انفلوئنزا وائرس کی وجہ سے ہوتا ہے، جو کھانسنے، چھینکنے، یا ناک کی رطوبتوں کے ذریعہ پھیل سکتا ہے-

انفلوئنزا کسی کو بھی ہوسکتا ہے، لیکن بچوں میں اس کے انفیکشن کی شرح سب سے زیادہ ہے- زیادہ تر لوگوں میں، علامتیں صرف چند دنوں تک رہتی ہیں- ان میں درج ذیل شامل ہیں:

- بخار/ ٹھنڈ
- گلے کی سوزش
- پٹھوں میں درد
- تھکاوٹ
- کھانسی
- سر درد
- بہتی ہوئی یا بند ناک

دیگر بیماریوں میں ایسی ہی علامتیں ہوسکتی ہیں اور اکثر انہیں غلطی سے انفلوئنزا ہی سمجھ لیا جاتا ہے-

چھوٹے بچے، 65 سالہ اور اس سے زیادہ عمر کے افراد، حاملہ عورتیں، اور مخصوص طبی کیفیات - مثلاً دل، پھیپھڑے یا گردے کی بیماری یا کمزور نظام مامونیت والے افراد - زیادہ بیمار ہو سکتے ہیں- فلو کی وجہ سے تیز بخار اور نمونیا ہوسکتا ہے اور پہلے سے موجود طبی شکایتوں کو بدتر بنا سکتا ہے- بچوں میں یہ دست اور دورہ (مرگی، فالج) پیدا کرسکتا ہے- ہرسال ہزاروں لوگ موسمی انفلوئنزا سے مرتے ہیں اور اس سے زیادہ لوگ اسپتال میں بھرتی ہوتے ہیں-

فلو کا حفاظتی ٹیکہ لگوا کر آپ خود کو انفلوئنزا سے بچا سکتے ہیں اور دیگر لوگوں میں انفلوئنزا پھیلنے سے بھی روک سکتے ہیں-

2 غیر فعال کردہ انفلوئنزا کا ٹیکہ

انفلوئنزا کے حفاظتی ٹیکہ کی دو قسمیں ہوتی ہیں:

1. **غیرفعال کردہ** (ہلاک شدہ) ٹیکہ، یا "فلوشاٹ" انجیکشن کی سوئی کے ذریعہ دیا جاتا ہے-

2. **زندہ، تضعیف شدہ** (کمزور کیا ہوا) انفلوئنزا کا حفاظتی ٹیکہ ناک کے نتھوں میں اسپرے کے ذریعے دیا جاتا ہے- *اس حفاظتی ٹیکہ کی وضاحت ایک الگ معلوماتی بیان میں کی گئی ہے-*

65 سال کی عمر کے اور اس سے بڑی عمر کے لوگوں کے لئے غیر فعال کردہ انفلوئنزا کے حفاظتی ٹیکہ کی ایک "بڑی خوراک" دستیاب ہے- مزید معلومات کے لئے اپنے ڈاکٹر سے پوچھیں-

انفلوئنزا کے وائرسز ہمیشہ تبدیل ہوتے رہتے ہیں، لہذا سالانہ ٹیکہ کاری کی سفارش کی جاتی ہے- ہر سال سائنس داں حضرات حفاظتی ٹیکہ میں موجود وائرسوں کا موازنہ اس سال فلو پیدا کرنے والے متوقع ترین وائرسوں سے کرتے ہیں- فلو کا ٹیکہ دیگر وائرسوں سے ہونے والی بیماری کی روک تھام نہیں کرے گا، بشمول ان فلو وائرسوں کے جو حفاظتی ٹیکے میں شامل نہیں ہیں-

ٹیکہ لگانے کے بعد مدافعت کی قوت پیدا ہونے میں 2 ہفتے تک کا وقت لگتا ہے- تحفظ یا بچاؤ تقریباً ایک سال تک حاصل رہتا ہے-

کچھ غیر فعال انفلوئنزا کے حفاظتی ٹیکہ میں تحفظ کار مادہ ہوتا ہے جو تھیمیروسال کہلاتا ہے- تھیمیروسال سے پاک انفلوئنزا کا ٹیکہ دستیاب ہے- مزید معلومات کے لئے اپنے ڈاکٹر سے پوچھیں-

3 غیر فعال کردہ انفلوئنزا کا حفاظتی ٹیکہ کسے اور کب لگوانا چاہئے؟

ٹیکہ کسے لگوانا چاہئے

6 مہینے اور اس سے بڑی عمر کے تمام لوگوں کو فلو کا حفاظتی ٹیکہ لگوانا چاہئے-

جن کو شدید قسم کا انفلوئنزا ہونے کا زیادہ خطرہ ہوتا ہے، ان کے قریبی رابطے میں رہنے والے لوگوں کے لئے ٹیکہ کاری خاص طور پر اہم ہے، جن میں صحت کی نگہداشت کے کارکن اور 6 مہینے سے کم عمر کے بچوں کے قریبی رابطہ میں رہنے والے افراد شامل ہیں-

ٹیکہ کب لگوانا چاہئے

ٹیکہ دستیاب ہوتے ہی لگوا لیں- اگر فلو کا موسم وقت سے پہلے ہی آجاتا ہے تو یہ تحفظ فراہم کرے گا- جب تک آپ کی کمیونٹی میں بیماری موجود ہے آپ حفاظتی ٹیکہ لگوا سکتے ہیں-

انفلوئنزا کسی بھی وقت ہو سکتا ہے، لیکن زیادہ تر انفلوئنزا اکتوبر سے لے کر مئی تک ہوتا ہے- حالیہ موسموں میں، زیادہ تر انفیکشن جنوری اور فروری میں واقع ہوئے ہیں- زیادہ تر سالوں میں دسمبر یا اس کے بعد بھی حفاظتی ٹیکہ لگوانا مفید ہوگا-

بالغوں اور بڑی عمر کے بچوں کو ہر سال انفلوئنزا کے حفاظتی ٹیکہ کی ایک خوراک کی ضرورت ہوتی ہے- لیکن 9 سال سے کم عمر کے کچھ بچوں کو تحفظ کے لئے دو خوراکوں کی ضرورت ہوتی ہے- اپنے ڈاکٹر سے پوچھیں-

انفلوئنزا کا حفاظتی ٹیکہ دیگر ٹیکوں کے ساتھ بیک وقت دیا جا سکتا ہے بشمول نیموکوکل ٹیکہ-

4 کچھ لوگوں کو غیر فعال کردہ انفلوئنزا کا حفاظتی ٹیکہ نہیں لگوانا چاہئے یا انتظار کرنا چاہئے-

- اگر آپ کو کسی طرح کی شدید (جان لیوا) الرجیاں ہیں، بشمول انڈے سے شدید الرجی کے، تو اپنے ڈاکٹر کو بتائیں- ٹیکہ کے کسی بھی ترکیبی جزو سے شدید قسم کی الرجی حفاظتی ٹیکہ نہ لگوانے کی ایک وجہ ہو سکتی ہے- انفلوئنزا کے حفاظتی ٹیکہ سے الرجک ری ایکشن (رد عمل) شاذونادر ہی ہوتے ہیں-
- اگر انفلوئنزا کے حفاظتی ٹیکہ کی کسی سابقہ خوراک کے بعد آپ کو شدید قسم کا ری ایکشن ہوا تھا تو اپنے ڈاکٹر کو بتائیں-
- اگر آپ کبھی گیلین- برے مجموعی علامت [Guillain-Barré Syndrome سے دوچار ہوئے تھے تو اپنے ڈاکٹر کو اس کی اطلاع دیں (فالج کی ایک شدید قسم کی بیماری جسے GBS بھی کہا جاتا ہے)]

آپ کا ڈاکٹر یہ فیصلہ کرنے میں آپ کی مدد کرے گا کہ آپ کے لئے ٹیکہ تجویز کیا جاتا ہے یا نہیں-

- ایسے لوگ جو معتدل یا شدید طور پر بیمار ہیں انہیں فلو کا حفاظتی ٹیکہ لگوانے سے پہلے عام طور پر صحت یاب ہونے تک انتظار کرنا چاہئے- اگر آپ بیمار ہیں، تو حفاظتی ٹیکہ لگوانے کے منصوبہ میں تبدیلی کی جائے یا نہیں اس بارے میں اپنے ڈاکٹر سے گفتگو کریں- ہلکے طور پر بیمار افراد حسب معمول حفاظتی ٹیکہ لگوا سکتے ہیں-

5 غیر فعال کردہ انفلوئنزا کے حفاظتی ٹیکہ سے کون کون سے خطرات ہیں؟

کوئی حفاظتی ٹیکہ دوا ہی کی طرح، شدید قسم کے مسائل پیدا کر سکتا ہے جیسے کہ شدید قسم کا الرجک ری ایکشن- کسی حفاظتی ٹیکے کے ایسے خطرے بہت ہی کم ہیں جو شدید قسم کے نقصان یا موت کا باعث بن سکتے ہوں-

غیر فعال انفلوئنزا کے حفاظتی ٹیکہ سے شدید قسم کے مسائل بہت ہی کم رونما ہوتے ہیں- غیر فعال انفلوئنزا کے حفاظتی ٹیکہ میں موجود وائرس مار دیئے جاتے ہیں، لہذا ٹیکہ لگوانے سے آپ کو انفلوئنزا نہیں ہو سکتا ہے-

ہلکے مسائل میں درج ذیل شامل ہو سکتے ہیں:

- سوزش، لالی، یا سوجن جہاں شاٹ دیا گیا تھا-
- گلے کا بیٹھنا؛ آنکھوں میں درد، لالی یا کھجلاہٹ؛ کھانسی؛
- بخار • درد • سردرد • کھجلی • تھکاوٹ

اگر یہ مسائل پیدا ہوں تو یہ عام طور پر شاٹ کے فوراً بعد ہوتے ہیں اور 1 سے 2 دن تک رہتے ہیں-

معتدل قسم کے مسائل

ایسے چھوٹے بچے جو غیر فعال کردہ فلو کا حفاظتی ٹیکہ اور نیموکوکل حفاظتی ٹیکہ (PCV13) ایک ہی وقت میں لگواتے ہیں، انہیں بخار کی وجہ سے دوروں کا بظاہر زیادہ خطرہ رہتا ہے- مزید معلومات کے لئے اپنے ڈاکٹر سے پوچھیں-

شدید قسم کے مسائل:

- حفاظتی ٹیکوں سے جان لیوا الرجک ری ایکشن بہت ہی کم ہوتے ہیں- اگر وہ ہوتے ہی ہیں تو شاٹ لگوانے کے عام طور پر چند منٹوں سے لے کر چند گھنٹوں میں پیدا ہوتے ہیں-
- 1976 میں، غیر فعال کردہ انفلوئنزا (سوائن فلو) حفاظتی ٹیکہ کی ایک قسم Guillain-Barré (GBS) کی مجموعی علامت سے منسلک تھی- اس وقت سے، فلو کے حفاظتی ٹیکے کا GBS سے کوئی تعلق واضح نہیں ہوا ہے- تاہم، اگر فلو کے موجودہ حفاظتی ٹیکوں سے GBS کا خطرہ ہے تو یہ حفاظتی ٹیکہ لگوانے والے دس لاکھ لوگوں میں 1 یا 2 معاملے سے زیادہ نہیں ہوگا- یہ شدید قسم کے انفلوئنزا کے خطرہ سے بہت ہی کم ہے، جس کی روک تھام حفاظتی ٹیکہ لگوانے سے کی جاسکتی ہے-

حفاظتی ٹیکوں کی حفاظت کی ہمیشہ نگرانی کی جاتی ہے- مزید معلومات کے لئے، ملاحظہ کریں:
www.cdc.gov/vaccinesafety/Vaccine_Monitoring/Index.html
اور
www.cdc.gov/vaccinesafety/Activities/Activities_Index.html

6 اگر شدید قسم کا ری ایکشن ہوتا ہے تو کیا ہوگا؟

مجھے کیا تلاش کرنا چاہئے؟

کوئی بھی خلاف معمول کیفیت، مثلاً تیز بخار یا طرز عمل میں تبدیلیاں- شدید قسم کے الرجک ری ایکشنوں میں سانس لینے میں دشواری، گلے کا بیٹھنا یا سانس میں خرخراہٹ یا نرخرے کی سوزش، چہرے کی زردی، کمزوری، تیز دھڑکن، چکر آنا شامل ہو سکتے ہیں-

مجھے کیا کرنا چاہئے؟

- کسی ڈاکٹر کو **بلائیں**، یا اس شخص کو فوری طور پر ڈاکٹر کے پاس لے جائیں-
- ڈاکٹر کو **بتائیں** کہ کیا ہوا ہے، واقع ہونے کی تاریخ اور وقت اور کب حفاظتی ٹیکہ لگایا گیا تھا-
- حفاظتی ٹیکہ کے ناموافق اثر کی رپورٹنگ کے نظام (VAERS) سے متعلق فارم کو بھر کر اس ری ایکشن کی اطلاع دینے کے لئے اپنے ڈاکٹر سے **کہیں**- یا آپ اس رپورٹ کو VAERS کی ویب سائٹ **www.vaers.hhs.gov** کے ذریعہ یا **1-800-822-7967** پر فون کرکے درج کرا سکتے ہیں-

VAERS طبی صلاح فراہم نہیں کرتی ہے؟

7 حفاظتی ٹیکہ سے پہنچنے والے ضرر کے معاوضے کا قومی پروگرام

حفاظتی ٹیکہ سے ضرر کے معاوضے کے قومی پروگرام (VICP) کا قیام 1986 میں عمل میں آیا تھا-

ایسے افراد جن کا خیال ہے کہ ان کو ٹیکے سے ضرر پہنچا ہے وہ پروگرام کے بارے میں اور دعوی دائر کرنے کے بارے میں **1-800-338-2382** پر کال کرکے یا VICP کی ویب سائٹ **www.hrsa.gov/vaccinecompensation** کو ملاحظہ کرکے معلومات حاصل کرسکتے ہیں-

8 میں زیادہ معلومات کیسے حاصل کر سکتا/سکتی ہوں؟

- اپنے ڈاکٹر سے پوچھیں- وہ آپ کو حفاظتی ٹیکہ کے پیکیج کے ساتھ آئے معلوماتی اشتہار دے سکتے ہیں یا معلومات کے دوسرے وسائل کو استعمال کرنے کی صلاح دے سکتے ہیں-
- اپنے مقامی یا صوبائی محکمۂ صحت کو فون کریں-
- بیماری پر قابو پانے اور اس کی روک تھام کے مراکز (CDC) سے رابطہ کریں:

- **1-800-232-4636 (1-800-CDC-INFO)** پر فون کریں یا
- **www.cdc.gov/flu** پر CDC کی ویب سائٹ ملاحظہ کریں

غیر فعال کردہ فلو کے ٹیکہ کے ایک برانڈ کو ایفلوریا کہتے ہیں، اسے 8 سال یا اس سے کم عمر کے بچوں کو نہیں دیا جانا چاہئے، سوائے خصوصی حالات کے- آسٹریلیا میں ایک ٹیکہ بخاروں اور چھوٹے بچوں میں بخار سے متعلق دوروں سے منسلک تھا- آپ کا ڈاکٹر مزید معلومات دے سکتا ہے-

DEPARTMENT OF HEALTH AND HUMAN SERVICES
CENTERS FOR DISEASE CONTROL AND PREVENTION

(Vaccine Information Statement (Interim
Inactivated Influenza Vaccine - Urdu (7/26/11) 42 U.S.C. §300aa-26
Translation provided by New York City Department of Health and Mental Hygiene